سوال

(319)متروکہ مسجد کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کسی بستی میں مدتوں سے دو جامع مسجدیں آباد تھیں۔ فی الحال کسی وجہ سے دونوں مسجدوں کو اکھٹی کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی اور ایک مسجد کو چھوڑ کر سب مصلیان دوسری مسجد میں جمعہ وجماعت کرنا شروع کردیتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ متروکہ مسجد کی زمین کو کیا کیا جائے۔ ؟ آیا وہ مسجد کے حکم میں رکھی جائے یا دوسرے زمین کے حکم میں شامل کیا جائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسجد مسجد ہی رہے گی۔ ایک کو جامع مسجد بنالیں۔ دوسری مسجد میں نماز پنجگانہ صرف پڑھی جائے۔ مسجد کو دیگر ضروریات کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اگر متروکہ مسجد بستی سے دور ہے تو وہ بھی عبادت کے لئے کھلی رہنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص526

محدث فتویٰ